Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر: نسیم سیفی
فون ۴۴۹
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
جلد ۴۰/۷۵ | سوموار ۳۔ ربیع الاوّل ۱۴۱۱ ھ ، ۲۴۔ تبوک ۱۳۶۹ ہش ، ۲۴۔ ستمبر ۱۹۹۰ء | نمبر ۱۶۷

معرفت کا نکتہ بھیجنے والے احمدی

"بعض دیہاتی آدمی ، بعض قریباً ان پڑھ لوگ ، بعض ایسے احمدی جو خود لکھنا پڑھنا نہیں جانتے ، اس حد تک کہ خط بھی نہیں لکھ سکتے ۔ وہ کسی سے لکھواتے ہیں اور بعض دفعہ معرفت کا ایسا نکتہ لکھ کے بھیجتے ہیں کہ رُوح عش عش کر اُٹھتی ہے "

(ارشاد سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ (الرابع) ایدہ اللہ الفضل ۷ ، فروری ۱۹۹۰ء صفحہ ۵)

ارشادات عالیہ سیدنا حضرت اقدس بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

"اعمال صالحہ اور عبادت میں ذوق شوق اپنی طرف سے نہیں ہو سکتا ۔ یہ خدا تعالیٰ کے فضل اور توفیق پر ملتا ہے۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ انسان گھبرائے نہیں اور خدا تعالےٰ سے اس کی توفیق اور فضل کے واسطے دعائیں کرتا رہے۔ اور ان دعاؤں میں تھک نہ جاوے ۔ جب انسان اس طرح پر مستقل مزاج ہو کر لگا رہتا ہے تو آخر خدا تعالےٰ اپنے فضل سے وہ بات پیدا کر دیتا ہے ۔ جس کے لئے اس کے دل میں تڑپ اور بے قراری ہوتی ہے یعنی عبادت کے لئے ایک ذوق و شوق اور حلاوت پیدا ہونے لگتی ہے ۔ لیکن اگر کوئی شخص مجاہدہ اور سعی نہ کرے ۔ اور وہ یہ سمجھے کہ پھونک مار کر کوئی کر دے ۔ یہ اللہ تعالےٰ کا قاعدہ اور سُنّت نہیں ۔ اس طریق پر جو شخص اللہ تعالیٰ کو آزماتا ہے وہ خدا تعالےٰ سے ہنسی کرتا ہے اور مارا جاتا ہے ۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۱۵۴-۱۵۵)

"ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر دنیا میں ہوئے ہیں کیا کوئی کہہ سکتا ہے کہ ان میں سے کون تباہ ہوا ۔ ایک بھی نہیں اور پھر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو مجموعی طور پر دیکھ لو ۔ کیونکہ آپ جامع کمالات تھے ۔ ساری قوم آپکی دشمن ہو گئی اور اس نے قتل کے منصوبے کئے مگر آپ کی اللہ تعالےٰ نے وہ تائید کی جس کی نظیر دنیا میں نہیں ملتی۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۱۶۰)

انسان کو ایک نیکی سے مزید نیکیاں کرنے کی توفیق ملتی ہے

ارشادات سیدنا حضرت فضل عمر (اللہ تعالےٰ آپ سے راضی ہو)

"نیکیوں اور بدیوں کا معاملہ اسی طرح پر ہے ۔ جس طرح کسی کا چھت پر چڑھنا ۔ چھت پر بغیر سیڑھی کے نہیں چڑھا جاتا ۔ اور جو پہلی سیڑھی پر چڑھ جاتا ہے وہ چھت کے کچھ نزدیک اور قریب ہو جاتا ہے ۔ وہ انسان جو خدا تعالیٰ کی ناراضگی سے اپنے آپ کو بچانے کے لئے یہ کہے کہ میں چھوٹا گناہ کر لوں تاکہ بڑے کے کرنے کی نوبت نہ پہنچے ۔ ایسا ہی ہے جیسے کوئی شخص یہ کہے کہ میں کوٹھے پر نہ چڑھنے کے لئے پہلی سیڑھی پر چڑھ جاتا ہوں جب وہ پہلی سیڑھی پر چڑھے گا تو اس کا دل دوسری پر چڑھنے کی طرف راغب ہوگا اور جب اس پر چڑھا تو آگے چڑھنے کی تحریک اس کے دل میں ہوگی اور ہوتے ہوتے وہ ایک وقت چھت پر پہنچ جائے گا ۔ اسی طرح جب ایک شخص ایک نیکی کرے گا تو دوسری کے کرنے کی اسے اُمنگ اور خواہش پیدا ہوگی اور جب وہ دوسری کر لے گا تو تیسری کے لئے اسے اور زیادہ شوق پیدا ہوگا اور اس کا قدم دن بدن نیکیوں کی طرف بڑھتا جائے گا ۔ تم نے کبھی کوئی آبشار دیکھی ہے جس طرح آبشار کے قریب آکر پانی بہت تیز ہو جاتا ہے ۔ اسی طرح جب انسان گناہوں کے گڑھے کے قریب کی راہ تک پہنچ جاتا ہے تو بہت تیز ہو کر اس تیرہ و تار گڑھے میں بہت جلدی جا گرتا ہے ۔ اور جب انسان نیکیوں کی راہ پر چل کر اتقاء کے مرتبہ کے نزدیک ہو جاتا ہے تو بہت جلدی اس درجہ کو حاصل کر لیتا ہے ۔ پس اس بات کو خوب یاد رکھو کہ ایک بدی دوسری بدی کی طرف ایک گناہ دوسرے گناہ کی طرف ۔ ایک نیکی دوسری نیکی کی طرف اور ایک تقویٰ کی بات دوسرے تقویٰ کے کام کی طرف انسان کو کھینچ کرلے جاتی ہے"

(خطبہ ۵ ، مارچ ۱۹۱۵ء)

غرض رُکتے نہیں ہرگز خدا کے کام بندوں سے
بھلا خالق کے آگے خلق کی کچھ پیش جاتی ہے

سانحہ ارتحال

مکرم ناصر احمد صاحب ڈرائیور نظارت علیا ربوہ کے والد محترم مستری مطیع اللہ صاحب (ولد مولوی الٰہی بخش صاحب رفیق حضرت بانی سلسلہ احمدیہ) کچھ عرصہ فضل عمر ہسپتال میں بیمار رہنے کے بعد مورخہ ۱۱ ستمبر ۹۰ء کو بوجہ ہارٹ اٹیک وفات پاگئے ہیں ۔ آپ کا ہرنیا کا اپریشن ہوا تھا ۔ اسی روز بعد نماز عصر بیت المبارک میں محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت نے نماز جنازہ پڑھائی ۔ تدفین کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے دعا کرائی ۔

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوف کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے

ولادت

مکرم کاشف جمیل صاحب آف کینیڈا ابن مکرم آر ۔ اے جمیل صاحب ایس ۔ ڈی ۔ او گوجرانوالہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۱۵ ستمبر ۹۰ء کو بیٹا عطا فرمایا ہے جس کا نام ارسلان کاشف رکھا گیا ہے ۔

قارئین کی خدمت میں درخواست ہے کہ نومولود کی صحت ۔ درازیٔ عمر اور خادم دین بننے کے لئے دعا کریں ۔

درخواست دعا

مکرم سلطان احمد صاحب شاہد کارکن نظارت اشاعت کے بھائی ماسٹر عبدالرشید صاحب بیمار ہیں ۔ ان دنوں حالت تشویشناک ہے ۔

احباب ان کی کامل شفایابی کے لئے دعا کریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۲۴ تبوک ۱۳۶۹ ہش ۲۴ ستمبر ۱۹۹۰ء

دعوت الی اللہ کے ثمرات

حضرت امام جماعت احمدیہ (الرابع) ایدہُ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی "دعوت الی اللہ" کی تحریک ساری دنیا میں اپنے اثرات ظاہر کر رہی ہے۔ اگرچہ حضور انور یہ بات بار بار فرما چکے ہیں کہ ابھی جماعت کے ہر فرد نے یا تو اس کی اہمیت کو پوری طرح سمجھا نہیں یا اس پر عمل نہیں کیا جارہا لیکن اسکے باوجود جو نتائج سامنے آرہے ہیں وہ حیران کن ہیں۔ اگر ہم میں سے ہر فرد اپنے اپنے حلقہ میں دعوت الی اللہ کا کام شروع کر دے اور پوری لگن اور تندہی کے ساتھ اس کام کو کرے تو یقیناً دیکھتے ہی دیکھتے دنیا میں ایک انقلاب آ جائے گا۔

احمدیہ جماعت برطانیہ کے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر (منعقدہ جولائی ۱۹۹۰ء) حضور انور نے جماعت کو بتایا کہ گذشتہ ایک سال میں ایک لاکھ تیئیس ہزار افراد بیعت کر کے جماعت میں داخل ہوئے اتنی تعداد اب سے پہلے کسی ایک سال میں جماعت میں داخل نہیں ہوئی۔ اندازہ کیجے کہ اگر جماعت کے صرف ایک حصّے اور وہ بھی قلیل حصّے۔ کی کوششوں کو اللہ تعالیٰ نے اس قدر نوازا ہے تو اگر جماعت کا ہر فرد اس بابرکت کام میں حصّہ لینے لگے تو نتائج کس قدر خوشکن ہوں گے۔

اس سال ۲۳۴ نئے بیوت الذکر تعمیر کئے گئے۔ ایک رنگ میں ان بیوت الذکر کی تعمیر بھی دعوت الی اللہ ہی سے تعلق رکھتی ہے۔ کیونکہ جماعت کے افراد کی تعداد بڑھے گی تو یقیناً بیوت الذکر کی تعداد بھی بڑھانی پڑے گی۔ کیونکہ جماعت کے قیام کی اصل غرض تو تعلق باللہ اور ذکر الٰہی ہے۔ جماعت میں صرف داخل ہو جانا تو کوئی معنی نہیں رکھتا۔ جماعت میں داخل ہو کر تعلق باللہ کا قیام اور ذکر الٰہی پر زور دینا اصل کام ہے جو کیا جانا چاہیئے اور جس کے لئے حضور انور تربیت کی طرف خصوصی توجہ فرما رہے ہیں۔

چونکہ دعوت الی اللہ صرف زبانی کلامی ہی کافی نہیں اس کیلئے تحریر کا استعمال کرنا بھی اَشد ضروری ہے۔ تحریر ایک ایسا ذریعہ ہے کہ دُور دُور تک اپنی آواز پہنچائی جاسکتی ہے۔ اس لئے اس ایک سال میں ۱۴ نئے جماعتی اخبار و جرائد جاری کئے گئے۔ اور ان کے علاوہ ریڈیو اور ٹیلی ویژن کی سہولت بھی استعمال کی گئی۔

اس سلسلہ میں یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ حضور انور کی وقف نَو کی سکیم جو دنیا بھر میں انقلاب برپا کرنے کیلئے ایک انقلابی اقدام ہے میں اب تک پانچ ہزار بچے شامل ہو چکے ہیں اللہ تعالیٰ ان سب کو صحت و سلامتی کے ساتھ لمبی عمریں عطا کرے اور خدمت دین کی توفیق سے نوازے۔ یہ سکیم بھی دعوت الی اللہ ہی کے سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔

اپنی نہ کہو، انکی نہ سُنو، یہ بات عجیب سی بات نہیں؟
کیا آدم کے سب بیٹوں کی آدم کی ذات ہی ذات نہیں؟
دانش کا تقاضہ ہے کہ ہم سب مل کر بیٹھیں، بات کریں
باتوں سے نہ سُلجھیں، ایسے تو بگڑے ہوئے یہ حالات نہیں

ابوالاقبال

○

خواب میں وصل ہے تو پھر وصل بھی ایک خواب ہے
ڈوب رہے ہیں جس میں وہ، ایک حسین سراب ہے

رات گئے گلی میں مَیں تم کو صدا نہ دے سکا
تم ہی کہو کہ غیر کو ایسا کوئی حجاب ہے؟

تیری اَنا ثواب پر ڈال رہی ہے گردِ راہ
خام ہے جو گناہ میں، اس کا گنہ ثواب ہے

ان سے ملا تو ہل کے بھی اَشک نہ میرے رُک سکے
اَور جُدا ہُوا تو میری سوچ آب آب ہے

مَیں نے تو بات بات پر تیری طرف نگاہ کی
اب مرا احتساب کیا میرا ہی احتساب ہے؟

عقل و خرد سوال ہے اور فقط سوال ہے
جبکہ جنوں جواب ہے، اور یہ لاجواب ہے

میرے لئے تو ابتلاء زینۂ ارتقاء بنا
تیرے نصیب میں یہی تیرے لئے عذاب ہے

سچ ہے کہاں، کہاں نہیں، کون بتائے گا تجھے
دل میں ہے تیرے تیرگی، تیری نظر حجاب ہے

مانیں نہ مانیں وہ، نسیم، بات یہی درست ہے
ان کے گنہ کی بات بھی میرے لئے ثواب ہے

نسیم سیفی

○

روزنامہ الفضل
پبلشر: آغا سیف اللہ، پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس۔ ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی۔ ربوہ
قیمت
ایک روپیہ
پچاس پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات حضرت فضل عمر

اللہ آپ سے راضی ہو

علمی مسائل

یہ امر یاد رکھنا چاہیئے کہ ضروری نہیں کہ اس آیت کا مفہوم آخرت پر ہی چسپاں کیا جائے بلکہ شدید جنگوں یا زلزلوں میں بھی یہ حالت پیش آتی رہتی ہے۔ جب ضلع کانگڑہ میں ۱۹۰۵ء کا زلزلہ آیا جس سے ۲۰ ہزار کے قریب آدمی مر گئے تھے اور جو زخمی ہوئے ان کی تعداد اس سے بہت زیادہ تھی اور گاؤں کے گاؤں اس طرح مٹ گئے کہ ان کا نام ونشان نہ رہا اور تمام پنجاب ایک سرے سے دوسرے سرے تک ہل گیا تو اس وقت لوگوں کا بالکل یہی حال ہوا تھا اسی طرح ۱۹۳۵ء میں جب کوئٹہ میں زلزلہ آیا اور مجروح اور زلزلہ سے بچے ہوئے لوگ سپیشل ٹرینوں کے ذریعے واپس آئے تو لوگ دیوانہ وار روتے ہوئے سٹیشنوں پر ادھر ادھر اپنے رشتہ داروں کی تلاش میں دوڑتے پھرتے تھے اور جب انہیں اپنا کوئی رشتہ دار نظر نہ آتا تو ان کے نالہ وبکا سے ماتم برپا ہو جاتا۔ ایک اخبار کے نامہ نگار نے لکھا کہ میں نے ایک عورت کو دیکھا وہ اس طرح سٹیشن پر پھر رہی تھی جس طرح ایک شرابی نشے میں مدہوش ہو کر لڑھکتا پھرتا ہو۔ وہ کبھی دائیں گرتی کبھی بائیں۔ اور روتے ہوئے کہتی کہ سارے ہی مر گئے کوئی بھی نہیں بچا۔ بعض لوگوں نے بیان کیا کہ جب مصیبت زدہ لوگوں سے پوچھا جاتا تو وہ جواب دینے کی بجائے چیخیں مار کر رو پڑتے پھر کئی آدمی اس صدمے کی وجہ سے پاگل ہو گئے۔ ان دنوں اخبار میں چھپا تھا کہ کوئٹہ سے ملتان کو گاڑی آرہی تھی کہ راستے میں دو عورتیں شدت غم کی وجہ سے پاگل ہو گئیں ایک اور شخص بھی دیوانہ ہو گیا۔ اور اس نے چلتی گاڑی سے چھلانگ لگا دی۔ غرض یہ ایک ایسا دردناک نظارہ تھا کہ اس نظارے کو دیکھنے والے تو کیا پڑھنے والے بھی ششدر رہ جاتے تھے۔ اور ان کے دل کرب واضطراب سے بھر جاتے تھے اسی طرح ۱۵ جنوری ۱۹۳۴ء کو جب بہار میں ایک قیامت نما زلزلہ آیا جس کے متعلق لارڈ ریڈنگ سابق وائسرائے ہند نے لندن میں ایک تقریر کرتے ہوئے چشم پر آب ہو کر کہا تھا کہ یہ زلزلہ ایسا ہیبتناک ہے کہ ہندوستان کی تاریخ میں اس کی نظیر نہیں ملتی۔ (اخبار سول ۱۰ فروری ۱۹۳۴ء) تو اس وقت بھی لوگوں کی یہی کیفیت ہوئی تھی۔ اخبار "حقیقت" لکھنؤ نے لکھا کہ انسان تو انسان حیوان بھی اس قہر خدا سے حواس باختہ ہو گئے تھے۔ اور درندے نہایت بدحواسی سے آدمیوں کے پاس بھاگتے ہوئے جا رہے تھے (حقیقت ۱۸ جنوری ۱۹۳۴ء)

امرت بازار پترکا کے نامہ نگار نے لکھا کہ میں نے کئی آدمیوں کو کھڑکیوں سے چھلانگیں لگاتے دیکھا مگر ان کے نیچے آنے سے پہلے دیواریں گر جاتی تھیں۔ ایسا معلوم ہوتا تھا کہ انسانی سروں ہاتھوں اور بازوؤں کی بارش ہو رہی ہے۔

(پرتاپ لاہور ۲۶ جنوری ۱۹۳۴ء)

مونگھیر کی تباہی کے متعلق ایک شخص نے اپنا چشم دید ماجرا بیان کرتے ہوئے لکھا کہ اس وقت زمین میں دائیں اور بائیں دو حرکتیں ہوئیں۔ بعد ازاں ایسا معلوم ہوا کہ کسی نے زمین کو چرخی پر رکھ کر گھما دیا ہو۔ میرے ہوش وحواس زائل ہو گئے۔ آدھ گھنٹہ کے بعد سنبھلا تو ایک عجیب منظر میرے سامنے تھا۔ جہاں تک نظر جاتی تھی کھنڈر ہی کھنڈر دکھائی دیتے تھے۔ ایسا معلوم ہوتا تھا کہ میں مونگھیر میں نہیں۔ شہر کی حالت اتنی تبدیل ہو گئی تھی کہ میں اپنا گھر بھی نہ پہچان سکا۔

(انقلاب یکم فروری ۱۹۳۴ء)

اخبار ملاپ کے ایڈیٹر نے لکھا کہ باپ بچوں کی تلاش میں سرگرداں ہیں بچے اپنے ماتا پتا کو تلاش کر رہے ہیں۔ گرے ہوئے مکانات میں جو بچے بچ رہے ہیں وہ ایک ایک اینٹ اٹھا کر دیکھ رہے ہیں کہ ان کے ماتا پتا نیچے سے نظر آسکیں اور انہیں پیار سے بہلا سکیں۔ لیکن بھونچال نے کس کو زندہ رہنے دیا ہے۔ جب مکان کھودتے کھودتے لاش نکلتی ہے تو پھر چیخ وپکار کا کیا ٹھکانا۔ پتھر سے پتھر دل بھی روتا ہے۔

(ملاپ ۲۵ جنوری ۱۹۳۴ء)

یہی حال جنگ میں بھی ہوتا ہے۔ چنانچہ ایک حدیث میں آتا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ جنگ میں ایک عورت کو دیکھا جو دیوانہ وار دوڑی پھرتی تھی اس کا بچہ کہیں گم ہو گیا تھا۔ وہ کبھی ایک بچے کو اٹھاتی کبھی دوسرے کو۔ اور پھر پاگلوں کی طرح اپنے بچہ کی تلاش میں نکل کھڑی ہوتی۔ یہاں تک کہ اسے اپنا بچہ نظر آگیا۔ اس نے لپک کر اسے گود میں اٹھا لیا۔ اس سے پیار کرنے لگی اور پھر آرام اور سکون سے بیٹھ کر اسے دودھ پلانے لگ گئی۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ نظارہ دیکھا تو فرمایا کہ تم نے جو اس عورت کی گھبراہٹ کا نظارہ دیکھا ہے۔ اس سے کہیں زیادہ گھبراہٹ اللہ تعالیٰ کو اپنے گناہ گار بندے کے پانے کی ہوتی ہے (مسلم کتاب التوبہ)

یہ جو کہا گیا ہے کہ تو ان لوگوں کو شراب سے متوالے دیکھے گا حالانکہ وہ شراب سے متوالے نہیں ہوں گے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جس طرح متوالے کی حرکات اس کے قبضے میں نہیں ہوتیں اسی طرح ڈر کی وجہ سے ان لوگوں کی حرکات بھی ان کے قبضہ میں نہیں ہوں گی۔ خطرناک جنگ میں بھی لوگوں کا یہی حال ہوتا ہے چنانچہ اگر اس آیت کو جنگ پر ہی چسپاں کیا جائے تو میرے نزدیک اس کو فتح مکہ پر چسپاں کرنا چاہیئے۔ اس سورۃ کا نام بھی سورۃ الحج رکھا گیا ہے جس میں اس طرف اشارہ کیا گیا ہے کہ عظیم الشان جنگ کے نتیجے میں مسلمانوں کے لئے حج ممکن ہو جائے گا۔ یہ امر یاد رکھنا چاہیئے کہ اکثر سورتوں کے نام رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خود رکھے ہیں اور اس سورۃ کے تیسرے رکوع میں حج کا ذکر بھی آتا ہے اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کا بھی ذکر ہے جن کے ذریعے حج بیت اللہ قائم ہوا۔ پس یہ آیتیں ایک عظیم لڑائی پر دلالت کرتی ہیں جس کے بعد مسلمانوں کے لئے حج کا راستہ کھل جانا مقدر تھا۔

تلقین عمل

وہی قومیں دنیا میں زندگی پاتی ہیں جو اپنی جان کو حقیر سمجھتی ہیں۔ جس قوم میں زندگی کی قیمت آگئی اس قوم کی زندگی کی کوئی قیمت نہیں رہتی۔ مگر جو قوم موت کو معمولی بات سمجھتی ہے۔ اس قوم کو ابدی حیات حاصل ہو جاتی ہے۔ درحقیقت حیات موت کے گلے ملنے سے ہی میسر آتی ہے۔ دنیا میں زندگی اور باعزت زندگی کا اور کوئی ذریعہ نہیں سوائے اس کے کہ انسان موت کو قبول کرے جو لوگ موت قبول کرنے کے لئے تیار ہو جاتے ہیں ان کو اور ان کی اولادوں کو ہمیشہ زندگی حاصل ہو جاتی ہے مگر جو اپنے لئے اور اپنی اولادوں کے لئے زندگی تلاش کرتے پھرتے ہیں۔ ان کے پیچھے پیچھے ہر وقت موت دوڑتی رہتی ہے۔ دنیا میں اللہ تعالیٰ نے یہ عجیب قانون بنایا ہے کہ جن چیزوں کے پیچھے بھاگو وہ آگے آگے بھاگتی ہیں اور جو شخص موت کے پیچھے بھاگتا ہے۔ زندگی اس کے آگے آگے بھاگتی ہے اور موت اسے آکر پکڑ لیتی ہے۔ اور جو شخص موت کے پیچھے بھاگتا ہے موت اس کے آگے آگے بھاگتی ہے اور زندگی اسے آکر پکڑ لیتی ہے۔ جو قومیں مال اور دولت کے پیچھے بھاگتی ہیں۔ دولت ان کے آگے آگے بھاگتی ہے۔ اور جو لوگ اپنے مال اور دولت کو حقیر خیال کرنے لگ جاتے ہیں انہیں یہ دولت اتنی کثرت سے ملتی ہے کہ ان کے پیچھے پیچھے بھاگتی پھرتی ہے۔ زمیندار ہر سال غلہ اپنے گھر سے نکالتا اور زمین میں جا کر پھینک آتا ہے اس کا اپنے گھر سے غلہ نکال کر زمین میں ڈال آنا آخر کیا ہوتا ہے۔ اس غلے کو بظاہر ضائع اور تباہ کرنا ہی ہوتا ہے۔ مگر پھر وہی غلہ اس کے پیچھے پیچھے دوڑتا چلا آتا ہے۔ اگر وہ اس غلے کو بچا کر رکھے تو کیا تم سمجھ سکتے ہو کہ اسے اتنی کثرت سے غلہ مل سکتا ہے۔ اگر وہ کہے کہ میں اپنے دانوں کو کیوں زمین میں ڈالوں معلوم نہیں اگلے سال غلہ پیدا ہو یا نہ ہو۔ یا کیا پتہ وہ سیلاب سے خراب ہو جائے۔ یا پرندے آئیں اور دانے چن چن کر کھا جائیں اور اس طرح غلے کو اپنے گھر میں سنبھال کر رکھ لے تو اس کے گھر میں اگلے سال کبھی غلہ نہیں آئے گا۔ ہاں جو زمیندار کھیتوں میں اپنے غلے کو پھینک دے گا۔ اور اس کے ضائع ہونے کی کوئی پرواہ نہیں کرے گا۔ اس کے گھر کثرت سے غلہ آجائے گا۔ تو وہی قومیں دنیا میں عزت حاصل کیا کرتی ہیں۔

باقی صفحہ ۵ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سید شمشاد احمد ناصر

جماعت احمدیہ امریکہ کی ساتویں مجلس مشاورت کا انعقاد

پہلا اجلاس

اللہ تعالیٰ کے خاص فضل و کرم سے جماعت احمدیہ امریکہ کی ساتویں مجلس شوریٰ ۲۸ اور ۲۹ اپریل ۱۹۹۰ء کو اوہائیو اسٹیٹ کی احمدیہ جماعت کلیولینڈ کی بیت الاحد میں زیر صدارت محترم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد امیر جماعت احمدیہ امریکہ تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی جو کہ مکرم انعام الحق صاحب کوثر مربی لاس اینجلس نے کی۔

دعا کے بعد محترم امیر صاحب نے افتتاحی خطاب فرمایا، جس میں آپ نے حضرت امام جماعت احمدیہ ثانی (اللہ تعالیٰ آپ سے راضی ہو) کی اپریل ۱۹۲۲ء کی تقریر کے کچھ حصے پڑھ کر سنائے۔ یہ تقریر حضرت امام جماعت احمدیہ ثانی نے جماعت احمدیہ کی پہلی مجلس مشاورت پر فرمائی تھی۔ اس تقریر میں، طریق شوریٰ، آداب شوریٰ نیز شوریٰ کی افادیت اور اہمیت بیان کی گئی تھی۔ اس کے علاوہ بھی تمام ممبرانِ شوریٰ کو محترم امیر صاحب کی طرف سے موجودہ امام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ایک اختتامی تقریر کا حصہ جو آپ نے جماعت احمدیہ انٹرنیشنل مجلس شوریٰ منعقدہ اگست ۱۹۸۹ء کو فرمائی تھی، تقسیم کیا گیا۔ جس میں جماعت احمدیہ کی مجلس شوریٰ کے نظام کو ایک منفرد اور اعلیٰ مقام کی حامل اور جس کا دنیا کی دیگر تنظیموں یا پارلیمنٹوں کے ساتھ کوئی موازنہ نہیں ہے۔ بیان کیا گیا تھا اس میں حضور انور نے ممبران شوریٰ کو تقویٰ اللہ مدنظر رکھنے کی خصوصیت کے ساتھ تلقین فرمائی ہے کہ ہمیشہ بات کرنے سے پہلے یہ مدنظر رہے کہ جو بات ہم کہنے لگیں وہ دوسروں کے جذبات کو ٹھیس پہنچانے والی نہ ہو۔ خدا تعالیٰ کا تقویٰ مدنظر ہو۔

محترم امیر صاحب کی افتتاحی تقریر کے بعد جماعت احمدیہ امریکہ کے جنرل سیکرٹری اور سیکرٹری شوریٰ محترم مسعود احمد صاحب ملک نے سال گذشتہ کی شوریٰ کی کارروائی کی روداد پڑھ کر سنائی اور شوریٰ کے فیصلہ جات اور ان پر عمل درآمد کی رپورٹیں پڑھ کر سنائیں۔ اس کے بعد جماعت احمدیہ امریکہ کے نیشنل سیکرٹری مال مبارک احمد صاحب ملک نے اگلے مالی سال (۱۹۹۰ء ۔ ۱۹۹۱ء) کے لئے بجٹ پیش کیا جو آپ نے نہایت محنت کے ساتھ تیار کیا تھا۔ بجٹ پیش ہونے کے بعد ۳ سب کمیٹیاں بنائی گئیں۔ پہلے اجلاس کی کارروائی میں محترم امیر صاحب کا ہاتھ بٹانے کے لئے نائب امیر اول امریکہ محترم برادر مظفر احمد صاحب ظفر نے مدد کی۔

دوسرا اجلاس

جو تین سب کمیٹیاں بنائی گئی تھیں۔ انہوں نے اپنے علیحدہ علیحدہ اجلاس کئے۔ پہلی جنرل کمیٹی تھی۔ اس کمیٹی کے چیئرمین مکرم محترم ڈاکٹر حمید الرحمٰن صاحب آف لاس اینجلس اور سیکرٹری مکرم برادر رشید احمد صاحب آف ملواکی تھے۔ جنرل کمیٹی نے اپنے اجلاس میں جماعت کی مساعی کو تیز کرنے۔ جماعت کی جائیداد، مشن ہاؤسز اور بیوت کی اچھی طرح دیکھ بھال اور وقار عمل کی اہمیت جماعت کی ذیلی تنظیموں کے ذریعہ خدمتِ خلق، رشتہ ناطہ کی مشکلات اور ان کا حل (اس سلسلہ میں مکرم وکیل التبشیر صاحب ربوہ کا ایک سرکلر لیٹر بھی جس میں قرآن۔ حدیث اور ارشادات بانی جماعت احمدیہ اور آئمہ جماعت احمدیہ کی تقاریر سے اقتباسات تھے سب کو تقسیم کیا گیا تھا) جیسے امور پر اپنی سفارشات پیش کیں۔

دوسری کمیٹی فنانس کمیٹی تھی۔ اس کمیٹی کے چیئرمین مکرم ڈاکٹر احسان اللہ صاحب ظفر نائب امیر دوم جماعت احمدیہ امریکہ اور سیکرٹری مکرم مبارک احمد صاحب ملک تھے اس کمیٹی نے بجٹ کے سب پہلوؤں پر غور کیا اور سالِ رواں کے لئے سولہ لاکھ سینتیس ہزار ۱۶۳۷۰۰۰ ڈالر کے بجٹ کی منظوری کے لئے اپنی سفارشات پیش کیں۔ یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ جماعت احمدیہ امریکہ نے امسال ۱۶ لاکھ ۳۷ ہزار ڈالر کا بجٹ پیش کیا جو کہ سال گذشتہ کی نسبت ۸½ فی صد اضافے پر مشتمل ہے۔

تیسری سب کمیٹی تعلیم و تربیت اور اشاعت دین پر مشتمل تھی جس کے چیئرمین مکرم محترم برادر مظفر احمد صاحب ظفر نائب امیر اول جماعت احمدیہ امریکہ اور سیکرٹری مکرم ناصر محمود صاحب تھے اس سب کمیٹی نے شوریٰ کی تجاویز متعلقہ پر غور و خوض کرنے کے بعد اپنی سفارشات کو شوریٰ میں پیش کیا کہ اشاعت دین حق کے لئے کن لائنوں پہ کام کیا جائے اور کیا کیا تدابیر اختیار کی جائیں جن سے بہتر نتائج پیدا ہوں۔ اسی سب کمیٹی نے تعلیم و تربیت کے لئے بھی اپنی تجاویز پیش کیں جن کو شوریٰ کے ممبران نے اظہارِ خیال کے بعد منظور کر لیا۔

یاد رہے کہ اگرچہ سب کمیٹیوں نے اپنی اپنی سفارشات ممبران شوریٰ کو پیش کیں اور ممبران نے ہر معاملہ پر اظہار خیال کے بعد ان تجاویز کو منظور کر لیا۔ اب یہ سب سفارشات حضور انور امام جماعت احمدیہ الرابع کی خدمت میں منظوری کے لئے پیش کی جائیں گی۔

شبینہ ورکشاپ

اس موقعہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے رات کو بعد نماز مغرب و عشاء ورکشاپ منعقد ہوئیں۔ ان ورکشاپوں میں مختلف شعبہ جات نے اپنی اپنی کارکردگی کو بہتر بنانے کے طریق بتائے اور نمائندگان کو اپنے اپنے علاقہ میں اپنی مساعی کو تیز کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ پہلا شعبہ اشاعتِ دین حق کا تھا اس کی صدارت محترم مشنری انچارج مولانا شیخ مبارک احمد صاحب نے کی۔ آپ نے اس ضمن میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ایک خط بھی پڑھ کر سنایا اور اشاعتِ دین حق کے بارے میں ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ مکرم ملک ناصر محمود صاحب سیکرٹری نے نمائندگان کو رپورٹ بھجوانے کا طریق اور بروقت رپورٹس بھجوانے کی تحریک کی۔

دوسرا اہم شعبہ مال کا تھا۔ اللہ نے چاہا تو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جولائی ۱۹۹۱ء سے جماعتی فنانس کمپیوٹر کے ذریعے مکمل کئے جائیں گے۔ اس سلسلہ میں محترم ملک مبارک احمد صاحب مکرم چوہدری نصیر احمد صاحب اور ان کی ٹیم نے انتھک محنت کی ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزا دے۔ ہر دو نے نمائندگان کو اس کی تفصیل بتائی۔

تیسرا اہم شعبہ امور عامہ کا تھا مکرم محترم چوہدری اللہ بخش صاحب صدر جماعت واشنگٹن جو کہ امور عامہ کے سیکرٹری ہیں، نے سارے سال میں کئے گئے اہم امور نمائندگان کے سامنے رکھے اور ان کی تفاصیل بتائیں۔ اس شعبہ میں خاص طور پر کام کرنے والوں کا بھی ذکر کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ انہیں بھی جزا دے۔

شوریٰ کا آخری اجلاس

بروز اتوار صبح ۸½ بجے شوریٰ کا آخری اجلاس محترم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ امریکہ کی صدارت میں تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوا جو مکرم مولانا ظفر احمد صاحب سرور مربی واشنگٹن نے کی۔ اس اجلاس میں محترم نائب امیر دوم ڈاکٹر احسان ظفر صاحب نے محترم امیر صاحب کی معاونت کی۔ اس کے بعد سب کمیٹیوں کے صدر صاحبان نے اپنی اپنی رپورٹ پیش کی۔ جس کی تفصیل پیچھے گزر چکی ہے۔

اس کے بعد محترم امیر صاحب نے اختتامی تقریر فرمائی۔ آپ نے نہایت مؤثر انداز میں نمائندگان کو خطاب کیا اور نصائح فرمائیں۔ آپ نے جماعت کے اندر پیار، محبت اور اخوت کی روح اور جذبہ کو اپنا شعار بنانے کی تلقین فرمائی۔ اسی طرح بیویوں کے ساتھ حسنِ سلوک کی طرف بھی توجہ دلائی۔ اور اس ضمن میں حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کا ایک واقعہ نہایت رقت بھری آواز میں سنایا۔ جس سے سب سامعین کے دلوں پر خاص اثر ہوا۔ آپ نے نیکیوں میں ایک دوسرے سے سبقت لے جانے نیز دین کو دنیا پر مقدم رکھنے کے ماٹو کی طرف بھی خصوصیت کے ساتھ توجہ دلائی۔ آپ نے نمائندگان کو اپنے کام میں وسعت پیدا کرنے۔ جماعتی کارکنان کا ادب و احترام اور ہر ایک کے اندر جذبہ، خدمت پیدا کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ آپ نے جماعت کے نمائندگان کو یہ خوشخبری بھی سنائی کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ نے قرآن کریم مع انگریزی ترجمہ و تفسیر ۵ جلدوں میں شائع کرنے کی جو سعادت حاصل کی ہے۔ اس کی ڈیمانڈ نہ صرف امریکہ کی یونیورسٹیوں اور لائبریریوں سے آئی ہے بلکہ دنیا کے دیگر ممالک سے بھی اس کی خرید کے آرڈر آ چکے ہیں جن میں پاکستان۔ سعودی عرب ایران، فلپائن ایتھوپیا اور دیگر ممالک شامل ہیں۔

ہمارے ایک عزیز بھائی مربی سلسلہ چوہدری منیر احمد صاحب لاس اینجلس میں ایک لمبے عرصہ سے خدمت دین بجا لا رہے تھے اب ان کا تبادلہ ایک دوسرے ملک ہوا ہے۔ اس پر محترم امیر صاحب نے اپنے اختتامی خطاب میں چوہدری منیر صاحب کی بے لوث خدمات کو سراہا جو انہوں نے امریکہ مشن کے لئے انجام دیں۔

محترم امیر صاحب نے جماعت احمدیہ کلیولینڈ کا بھی شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے نہایت محنت اور احسن انداز میں شوریٰ کے انعقاد کے لئے انتظامات کئے۔ اس کے بعد محترم امیر صاحب نے دعا کرائی اور یہ شوریٰ اپنے اختتام کو پہنچی۔

باقی صـ ۵ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار جنگ کا ایک اداریہ

اخبارات میں سے

۱۔ عوامی جمہوری اتحاد کے مرکزی رہنما اور تحریک استقلال کے سربراہ ریٹائرڈ ائیر مارشل اصغر خان نے کہا ہے کہ انتخابات میں دو تہائی اکثریت حاصل کرکے آئین کو اصل شکل میں بحال کیا جائے گا۔ انہوں نے قوم کو متنبہ کیا کہ صحیح نمائندے منتخب نہ ہوئے تو قوم خمیازہ خود بھگتے گی۔

جہاں تک ۷۳ء کے آئین کا تعلق ہے اس میں فوری تبدیلیاں خود مسٹر بھٹو مرحوم نے اس کی منظوری کے بعد اتنی تیزی سے کیں کہ اس وقت کی اپوزیشن نے اس پر شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے شدید مخالفت کی۔ اس کے بعد ضیاء الحق مرحوم نے اس آئین کے ساتھ جو سلوک کیا اس نے اس کا حلیہ مسخ کر ڈالا۔ یہ بات بڑی باعثِ مسرت ہو گی کہ ۷۳ء کا آئین اپنی اصل شکل میں بحال ہو۔ اس نئے اتحاد سے خوش آئند امیدیں وابستہ کی جا سکتی ہیں کیونکہ اس نے ٹکٹوں کی تقسیم پر آئی۔ جے۔ آئی۔ کا سا مایوس کن طرزِ عمل اختیار نہیں کیا۔ اصغر خان کا یہ کہنا بھی درست ہے کہ قوم کو سوچ سمجھ کر اپنے نمائندوں کا انتخاب کرنا چاہئے کیونکہ سابقہ اسمبلیوں کے ارکان کی اکثریت نے جس طرزِ عمل کا مظاہرہ کیا اس سے قوم کو مایوسی کے سوا کچھ حاصل نہیں ہوا۔

۲۔ ارشاد احمد حقانی روزنامہ جنگ کے کالم نویس کہتے ہیں (دیگر امور کے علاوہ)

ملک معراج خالد نے جمہوریت دشمن قوتوں کے متحد اور مضبوط ہونے اور پاکستان میں جمہوریت کا مستقبل بھیانک اور تاریک ہونے کا جو تذکرہ کیا ہے اس کی بنیاد وہ خصوصی معلومات ہیں جو انہیں حاصل ہیں۔ ان کے علم میں ایسے حقائق ہیں جن سے وہ خدشات جنم لیتے ہیں جن کا تذکرہ انہوں نے اپنے خطاب میں کیا ہے۔ اگرچہ ملک صاحب نے اپنی خصوصی معلومات کا انکشاف نہیں کیا لیکن ملک کے سیاسی حالات اور ان کے اتار چڑھاؤ پر نظر رکھنے والے لوگوں کے لئے ان حقائق اور معلومات کے بارے میں قیاس آرائی کرنا ناممکن نہیں جن کی طرف سپیکر قومی اسمبلی نے اشارہ کیا ہے۔ یہ بات کوئی راز نہیں کہ ملک کے متعدد طاقتور حلقے جمہوریت کے فروغ سے زیادہ اس بات میں دلچسپی رکھتے ہیں کہ پاکستان پیپلزپارٹی کسی طرح آئندہ اقتدار میں نہ آ سکے۔ اس مقصد کی خاطر اگر انہیں جمہوریت کو قربان کرنا اور ملک کی سلامتی، علاقائی سالمیت اور اتحاد کو بھی داؤں پر لگانا پڑے تو وہ اس سے گریز نہیں کریں گے۔ ملک معراج خالد نے آئندہ دو ماہ یا ایک سال کا عرصہ خصوصی طور پر جمہوریت اور پاکستان کے لئے جان لیوا ہونے کا جو تذکرہ کیا ہے، اس کے اسباب کو سمجھنا بھی مشکل نہ ہونا چاہئے۔ آئندہ دو ماہ میں جاری انتخابی عمل کو اپنے انجام تک پہنچنا ہے۔ ان دو ماہ کے دوران یا ان کے اختتام پر، دوسرے لفظوں میں ۲۴ اکتوبر کے آس پاس اگر یہ محسوس کیا جائے کہ محترمہ بے نظیر بھٹو اور ان کی پیپلزپارٹی کے اقتدار میں آنے کے کچھ بھی امکانات ہیں تو ان امکانات کو حقیقت کا جامہ پہننے سے روکنے کی کوشش ہو سکتی ہے۔ آئندہ ایک سال جمہوریت اور پاکستان کے لئے جان لیوا ہو سکنے کا جو تذکرہ ملک معراج خالد نے کیا ہے، اس سے بھی ان کا اشارہ اس طرف ہو سکتا ہے کہ بعد از انتخابات جو فریق بھی حکومت کی تشکیل کرے گا اس کی کارکردگی جمہوریت اور وطن عزیز کے لئے ابتلاء اور آزمائش کا ایک دور شروع کرنے کا باعث بن سکتی ہے۔

اس میں کوئی کلام نہیں کہ ملک معراج خالد کی طرف سے ظاہر کئے جانے والے اندیشے اور شبہات حقیقی اور ٹھوس ہیں اور جن حلقوں کو جمہوریت اور پاکستان کا مستقبل عزیز ہے انہیں خطرات کا بروقت احساس کرتے ہوئے جمہوریت اور پاکستان کے تحفظ کے لئے اپنی کوششیں تیز تر کر دینی چاہئیں۔ ملک صاحب نے اپنی مایوسی کا جو اظہار کیا ہے، وہ فی الحقیقت ایک طرح کا انتباہ ہے تاکہ جو حلقے سچے دل سے جمہوریت کے خواہاں ہیں وہ اس کے تحفظ کے لئے اپنی کوششوں کو دوچند کر دیں۔ ملک صاحب نے اپنی مایوسی کا اظہار کرنے کے ساتھ ساتھ یہ بھی کہا ہے کہ مناسب کوشش اور جدوجہد سے آنے والے مہینوں اور دنوں کو روشن اور تابناک بھی بنایا جا سکتا ہے۔ بنا بریں تمام جمہوریت پسند حلقوں کو یہ سمجھنا چاہئے کہ حالات انہیں کسی قسم کی سہل انگاری یا غفلت کوشی کی اجازت نہیں دیتے۔ پاکستان کے عوام کو بھی اپنی ذمہ داری کا احساس کرنا چاہیے اور جمہوری قوتوں کے ہاتھ مضبوط کرنے کی ہر ممکن کوشش کرنی چاہیے۔ تاکہ وطنِ عزیز اور جمہوریت کو کسی برے انجام سے دوچار ہونے سے بچایا جا سکے۔

ملک صاحب نے جمہوریت دشمن قوتوں کے زیادہ متحد اور مضبوط ہونے کا بھی ذکر کیا ہے۔ یہ قوتیں اس وقت ایڑی چوٹی کا زور لگا رہی ہیں کہ عوامی قوتوں کا راستہ روکا جا سکے۔ چنانچہ ایک طرف احتساب کے نام پر یک طرفہ کارروائی کی جا رہی ہے۔ انتظامیہ کی جانبداری اس قدر ظاہر و باہر ہے کہ اس کے اپنے اہم حلیف بھی احتساب کے عمل کے بھونڈے پن پر تنقید کرنے پر مجبور ہو گئے ہیں۔ انتظامیہ کی طرف سے کبھی یہ شکایت کی جاتی ہے کہ چونکہ بیوروکریسی تعاون نہیں کر رہی اس لئے سابق حکمران جماعت کے خلاف بدعنوانی کے ثبوت فراہم کرنے میں دشواری پیش آ رہی ہے۔ اس عذر کے عذر لنگ ہونے میں کوئی کلام نہیں اس لئے کہ پوری بیوروکریسی اس وقت نگران حکومت کے رحم و کرم پر ہے۔ تمام ریکارڈ نگران حکومت کے قبضے میں ہے۔ اس سیاق و سباق میں اس کی طرف سے بیوروکریسی کے عدم تعاون کی بات "کھسیانی بلی کھمبا نوچے" کی تعریف میں آتی ہے۔ موجودہ نگران حکومت کے وزیرِ داخلہ یہ بھی خود تسلیم کر چکے ہیں کہ ان پر واشنگٹن کی طرف سے کوئی ایسا دباؤ نہیں ہے کہ سابق حکومت کا احتساب نہ کیا جائے۔ یہ بات انہوں نے راولپنڈی پریس کلب کے ایک پروگرام میں وضاحت سے کہی ہے۔ اس پر جب ان سے پوچھا گیا کہ پھر احتساب میں تاخیر کیوں ہو رہی ہے۔ تو انہوں نے ایک تو بیوروکریسی کے عدم تعاون کو اس کا ذمہ دار ٹھہرایا اور دوسرا جواب یہ دیا کہ ابھی سابق حکومت کو معزول ہوئے چار پانچ ہفتے ہی تو ہوئے ہیں اور "آپ جانتے ہیں کہ بدعنوانیوں کے ثبوت جمع کرنا آسان نہیں ہوتا"۔ موجودہ حکمرانوں نے اپنی بے بسی کا اظہار کرتے ہوئے یہ بھی کہا ہے کہ سابق حکومت کے وزراء نے "بدعنوانی کرتے وقت کوئی تحریری ثبوت نہیں چھوڑا اور بدعنوانی سے متعلق کاغذات پر اپنے دستخط نہیں کئے"۔ وفاقی وزیرِ داخلہ سے کہا گیا کہ اب تک احتساب کے ضمن میں جس قدر سست رفتار پیش قدمی ہوئی ہے اس کے پیشِ نظر کیا یہ نہیں کہا جا سکتا کہ موجودہ حکومت پی پی پی حکومت کے وزراء کے خلاف ٹھوس ثبوت فراہم کرنے میں ناکام ہو گئی ہے تو انہوں نے جواب دیا کہ "نہیں ابھی ایسا کہنا قبل از وقت ہو گا"۔ وفاقی وزیر کا یہ جواب بھی کسی غیر جانبدار آدمی کو مطمئن کرنے کا باعث نہیں بن سکتا اور اس پر فاؤل پلے کا الزام لگایا جائے تو اس کی تردید نہیں کی جا سکتی۔

بقیہ: صـ۴ سے آگے

یہاں پر جماعت احمدیہ کلیولینڈ کے بارے میں بھی بتانا مناسب ہوگا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑی پرانی مخلص جماعت ہے اس وقت اس جماعت کے صدر مکرم ڈاکٹر نسیم رحمت اللہ صاحب اور جنرل سیکرٹری ڈاکٹر سید جعفر علی صاحب ہیں۔ حال ہی میں مشن نے یہاں ایک بڑی عمارت چرچ کی خرید کی ہے۔ جسے اب نمازوں اور دیگر میٹنگز وغیرہ کے لئے استعمال کیا جا رہا ہے بڑی ہی پر رونق اور مناسب جگہ پر ہے اس عمارت کی خرید کا مسئلہ جب حضور انور کی خدمت میں پہنچا تو آپ نے فرمایا کہ چرچ والوں سے تحریری اجازت لی جائے کہ وہ بخوشی اس جگہ کو نمازوں کے لئے اور مذہبی عبادات کے استعمال کرنے کی اجازت دیتے ہیں۔ چنانچہ انہوں نے یہ اجازت نامہ تحریراً دیا بلکہ خوشی کا اظہار کیا۔ جماعت نے بڑے مخلصانہ طور پر محنت کے ساتھ اس شوریٰ کے انتظامات کئے اللہ تعالیٰ سب کو احسن جزا دے۔

شوریٰ میں کل ۱۰۱ نمائندگان مختلف جماعتوں سے شامل ہوئے جن میں نیشنل مجلس عاملہ کے ممبران۔ مربیان کرام اور جماعتوں کے صدر اور نمائندگان شامل ہوئے۔

لجنہ اماء اللہ کی نمائندگی

امسال مجلس شوریٰ میں نمائندگی کے لئے لجنہ اماء اللہ کی ۱۰ ممبرات نے شمولیت کی۔ اور سب کمیٹیوں کی رپورٹ پر ممبرات نے اپنے خیالات کا اظہار بھی کیا اور تجاویز دیں۔

بقیہ: صـ۳ سے آگے

جو اپنی عزت کو قربان کرنے کے لئے ہر وقت تیار رہتی ہیں۔ اور وہی قومیں دنیا میں زندگی حاصل کیا کرتی ہیں جو اپنی زندگی کو قربان کرنے کے لئے ہر وقت تیار رہتی ہیں۔ قربانی کے بغیر دنیا میں عزت اور نیک نامی حاصل کرنے کا اور کوئی طریق نہیں۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۳ اکتوبر ۱۹۴۲ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ :۔
مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ۱۵ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری
مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل ۲۷۶۸۷ میں مقبول احمد ولد چوہدری رحیم بخش صاحب قوم ارائیں۔ پیشہ تجارت۔ عمر ۵۸ سال بیعت پیدائشی احمدی۔ ساکن فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲ جنوری ۱۹۹۰ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ مکان برقبہ ۴ مرلہ ۹/ ۔ گلی ۱۲/ محلہ محمد آباد ضلع فیصل آباد۔ اس وقت مجھے مبلغ ایک ہزار (۱۰۰۰) روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد:۔ مقبول احمد مکان ۹/ گلی ۱۲/ محلہ محمد آباد فیصل آباد۔ گواہ شد ۱/:۔ محمد صدیق ننگلی استاذ الجامعہ احمدیہ ربوہ۔ گواہ شد ۲/:۔ وسیم احمد ناصر ۵۰۱/A پیپلز کالونی فیصل آباد۔

مسل ۲۷۶۸۸ میں طارق محمود کھوکھر ولد دین محمد قوم جٹ۔ پیشہ تعلیم عمر ۱۹ سال۔ بیعت پیدائشی احمدی۔ ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲ ستمبر ۱۹۸۹ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ فی الحال کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے تین صد (۳۰۰/-) روپے بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد:۔ طارق محمود ساکن شیر پور ضلع تھرپارکر حال طاہر ہوسٹل ربوہ۔ گواہ شد ۱/:۔ محمد ارشاد انور وصیت ۲۵۲۱۶/۔ گواہ شد ۲/:۔ منظفر احمد باجوہ وصیت ۲۵۷۲۸/

مسل ۲۷۶۸۹ میں وسیم احمد ولد حفیظ احمد۔ قوم ارائیں۔ پیشہ ملازمت عمر ۲۵ سال۔ بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی حال ناگویا جاپان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷ مارچ ۱۹۸۹ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ فی الحال کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۸۰,۰۰۰/- ین ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد:۔ وسیم احمد کراچی حال جاپان۔ گواہ شد ۱/:۔ عبدالماجد وڑائچ چک ۹/ پنیار ضلع سرگودھا۔ گواہ شد ۲/ اطہر محمود وصیت ۲۶۰۰۵/

مسل نمبر ۲۷۶۹۰ :۔ میں عطاء الرب چیمہ ولد ڈاکٹر عطاء الرحمٰن صاحب قوم جٹ چیمہ پیشہ طالب علم عمر ۱۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاہلی موہری ضلع راولپنڈی حال طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶/۲/۹۰ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ مکان برقبہ ۵ مرلہ مالیتی تین لاکھ روپے والدہ صاحبہ کے حصہ کے بعد میرا حصہ ۲/۵ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ تین صد روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد۔ عطاء الرب چیمہ طاہر ہوسٹل ربوہ۔ گواہ شد نمبر ۱ منظفر احمد باجوہ وصیت نمبر ۲۵۷۲۸ گواہ شد نمبر ۲۔ محمد ارشاد انور وصیت نمبر ۲۵۲۱۶۔

مسل نمبر ۲۷۶۹۱ :۔ میں آمنہ بشریٰ زوجہ بشارت احمد صاحب قوم مانگر پیشہ خانہ داری عمر ۵۱ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۸/۲۱ دارالیمن وسطی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۶/۶/۹۰ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (۱) حق مہر دو ہزار روپے۔ (۲) زیورات طلائی وزنی ۳ تولہ ۵ ماشہ مالیتی ۱۰۵۰۰/- روپے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ۔ آمنہ بشریٰ زوجہ بشارت احمد ۸/۲۱ دارالیمن وسطی ربوہ۔ گواہ شد نمبر ۱۔ محمد اسماعیل اسلم وصیت نمبر ۱۴۴۴۷۔ گواہ شد نمبر ۲ فہیم احمد خادم مربی سلسلہ وصیت نمبر ۲۴۷۵۶۔

مسل نمبر ۲۷۶۹۲ :۔ میں بشیر احمد دھرمکوٹی ولد مولوی نواب دین صاحب قوم ملک بلیم قریشی پیشہ پنشنر عمر ۶۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۱۶/۱۷ دارالیمن وسطی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۸/۶/۹۰ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ پختہ مکان ۱۶/۱۷ برقبہ ۵ مرلہ دارالیمن وسطی ربوہ مالیتی ۱۶۰,۰۰۰/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۳۱۷/- روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد بشیر احمد دھرمکوٹی ۱۶/۱۷ دارالیمن وسطی ربوہ۔ گواہ شد نمبر ۱۔ مبارک احمد نجیب مربی سلسلہ وصیت نمبر ۲۰۷۵۰۔ گواہ شد نمبر ۲۔ نصیر احمد طارق برادر موصی کارکن اصلاح و ارشاد ربوہ۔

مسل نمبر ۲۷۶۹۳ :۔ میں زاہدہ سلطانہ ہاشمی زوجہ محمد اکرم خان دفتر بہشتی مقبرہ ربوہ قوم قریشی ہاشمی پیشہ ملازمت عمر ۴۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 10-A/18 دارالصدر شرقی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۰/۷/۱ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ مکان برقبہ ۵ مرلہ 10-A/18 دارالصدر شرقی ربوہ مالیتی ۸۰,۰۰۰/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۷۰۰/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ۔ زاہدہ سلطانہ ہاشمی 10-A/18 دارالصدر شرقی ربوہ۔ گواہ شد نمبر ۱۔ محمد اکرم خان خاوند موصیہ وصیت نمبر ۲۶۴۹۸۔ گواہ شد نمبر ۲۔ چوہدری منظور احمد وصیت نمبر ۲۱۵۸۸۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

واقفین نو

وحیدہ مبشر بنت مکرم مبشر احمد صاحب بٹ
مکان نمبر ۹۵۷، لیاقت آباد کراچی نمبر ۱۹

واردھا عفت بنت مکرم منظور احمد صاحب
حیدرآباد انڈیا

قمر احمد ابن چوہدری ثنا احمد صاحب
کوارٹر نمبر ۱۳۴، ربوہ

طوبیٰ احمد فائزہ بنت مکرم رفیق احمد خان
مسکرا۔ تحصیل مودہا ضلع ہمیرپور یوپی

سلمان احمد ابن مکرم ظفر محمود صاحب
سیٹھ کالونی اوکاڑہ

نصیر الرحمٰن ابن مکرم شیخ نسیم الرحمٰن صاحب
اسلام آباد

نعیم اللہ ابن چوہدری عنایت اللہ مانگٹ
دار الیمن وسطی ربوہ

جمال احمد یوسف ابن مکرم محمد یوسف صاحب
دار الیمن غربی ربوہ

نیرّ احمد ابن مکرم تنویر احمد صاحب
بلدیہ ٹاؤن کراچی

امۃ النور بنت مکرم ارشد علی صاحب اٹھوال
دار العلوم وسطی ربوہ

یاسر احمد ابن مکرم ناصر احمد صاحب
غلہ منڈی کنری سندھ

عمر احمد منصور ابن مکرم منصور احمد منصوری
حسین آباد راولپنڈی

عبد المومن رضوان احمد ابن مکرم عبد المنان فیاض
اسلام آباد

عدیل احمد ابن مکرم خدا بخش ناصر صاحب
کوارٹر نمبر ۲۸، صدر انجمن احمدیہ ربوہ

قاضی شہزاد احمد کھوکھر ابن قاضی نعیم احمد صاحب
نشتر روڈ شیخوپورہ

سلمیٰ حمید بنت مکرم خواجہ عبد الحمید صاحب
۱۰/۲، دار العلوم غربی ربوہ

فواد ادریس ابن مکرم غلام احمد چوغطہ
۱۶/۲۳، دار الیمن شرقی ربوہ

راشدہ پروین بنت مکرم سلطان احمد چوغطہ
۱۶/۲۳، دار الیمن شرقی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مڈل سیکس (برطانیہ) میں دوسرا اجتماع انصاراللہ

ناظم انصاراللہ مڈل سیکس ریجن برطانیہ مکرم عبداللطیف خان صاحب کے زیر اہتمام ۱۶-۱۷ جون ۱۹۹۰ء کو دوسرا اجتماع منعقد ہوا - ۸ مجالس انصاراللہ نے علمی اور ورزشی مقابلہ جات میں شرکت کی - مکرم ہدایت اللہ بنگوی صاحب خصوصی نمائندہ انصاراللہ (انگلستان) نے افتتاحی تقریر کی - شام کے اجلاس میں مہمان خصوصی مکرم چوہدری انور حسین صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع شیخوپورہ نے اپنے ذاتی تجارب کی روشنی میں نظام قدرت ثانیہ کی برکات پر خطاب فرمایا - انہوں نے آئمۃ جماعت احمدیہ کی قبولیت دعا کے واقعات بیان کئے - ان کی تقریر کے بعد سوال و جواب کی محفل منعقد ہوئی -

اس اجتماع کا ایک خاص پروگرام کلو جمیعاً تھا جس میں ہر رکن اپنا اپنا کھانا لے کر آیا اور سب نے مل کر کھایا - اتوار کے روز مولانا بشیر احمد خان رفیق وکیل التصنیف لندن نے دعوت الی اللہ اور انصار کے موضوع پر ایک ایمان افروز تقریر کی - مکرم مولانا لئیق احمد طاہر صاحب مربی سلسلہ برطانیہ نے حضرت امام جماعت احمدیہ (الرابع) ایدہ اللہ تعالیٰ کے بیان فرمودہ پانچ بنیادی اخلاق پر روشنی ڈالی مکرم مولانا خالد احمد شمس صاحب نے نماز کے موضوع پر تقریر کی - اس سیشن کی صدارت برطانیہ کے مربی انچارج مکرم عطاء المجیب راشد صاحب نے کی انہوں نے اپنی تقریر کا وقت حاضرین کو دے دیا اور کہا کہ وہ قبولیت دعا کے بارے میں اپنے تجربات بیان کریں - کئی انصار نے اس ضمن میں اپنے واقعات بیان کئے جو نہایت دلچسپ اور ایمان افروز تھے -

اختتامی تقریب کی صدارت مکرم اسلم جاوید صاحب صدر مجلس انصاراللہ برطانیہ نے کی - مکرم آفتاب احمد خان صاحب امیر جماعت ہائے برطانیہ نے بچوں کی تربیت کے موضوع پر خطاب فرمایا - آپ نے نیکیوں کی ترغیب، اخلاقی کردار اور عمومی آداب بیان فرمائے - بعد ازاں امیر صاحب نے انعامات تقسیم فرمائے آخر میں صدر مجلس انصاراللہ برطانیہ نے خطاب کیا اور اس اجتماع کے انعقاد پر اراکین مجلس انصاراللہ اور اجتماع کمیٹی کے اراکین کی کوششوں کی تحسین فرمائی -

---

تحریک وقف عارضی برائے آرکیٹیکٹس و انجینئرز

سلسلہ عالیہ احمدیہ کی جماعتی تعمیرات کی نگرانی کے لئے احمدی آرکیٹیکٹس و انجینئرز سے گذارش ہے کہ دو ہفتہ سے چھ ہفتہ تک وقف عارضی پر ربوہ میں قیام کریں اور مرکز کی روحانی برکات سے مستفید ہوں - آنے والے احباب خاکسار کو ملیں -

احباب سے توقع کی جاتی ہے کہ اس للہی تحریک پر لبیک کہیں گے -

افتخار علی قریشی

چیئرمین انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹیکٹس و انجینئرز

خبریں

ملکی خبریں

○ صدر مملکت غلام اسحق خان نے جو آجکل چین کے دورہ پر ہیں نے کہا ہے کہ بھارت نے پاکستان کی سرحدوں پر فوجیں جمع کر رکھی ہیں ان کی تقریر کے جواب میں چینی صدر لی ینگ نے کہا کہ "ہم وہی کریں گے جو ضرورت کے وقت دوست کرتے ہیں"

○ کرکٹ کی دنیا کے نامور کھلاڑی عمران خان نے کہا ہے کہ میں سیاست میں آنے کی حماقت نہیں کروں گا -

○ ریٹائرڈ ائر مارشل اصغر خاں نے کہا ہے کہ انتخابات میں دھاندلی شروع ہو چکی ہے اور اگر یہ دھاندلی جاری رہی تو ہم انتخابات کے نتائج کو تسلیم نہیں کریں گے اور ۱۹۷۷ء جیسی ایجی ٹیشن دوبارہ کریں گے نمائندہ جنگ کو انٹرویو دیتے ہوئے مزید کہا کہ اگر فوج نے سیاست میں مداخلت کی تو فوج اور ملک دونوں تباہ ہو جائیں گے

○ گذشتہ روز جھنگ شہر کے دو سکولوں میں دھماکے ہوئے جن کے نتیجہ میں ایک شخص زخمی ہوا -

○ جیئے سندھ تحریک کے بانی جی ایم سید نے کہا ہے کہ میری پہلی ترجیح یہ ہے کہ سندھ اقوام متحدہ کے رکن کی حیثیت سے ایک آزاد ملک ہو -

○ الیکشن کمیشن آف پاکستان نے ملک کی سب سے دو بڑی سیاسی پارٹیوں کو انتخابی نشانات آلاٹ کر دیئے ہیں یعنی آئی جے آئی کو بائیسکل اور پی ڈی اے کو تیر کا نشان الاٹ کیا گیا ہے -

غیر ملکی خبریں

○ امریکی محکمہ دفاع نے کہا ہے کہ امریکہ کا خلیج میں مستقل طور پر اپنی فوجیں رکھنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے -

○ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے نومنتخب صدر مارکو نے کہا ہے کہ بھارت اور پاکستان صبر سے کام لیں بصورت دیگر مقبوضہ کشمیر کے حالات سنگین صورت حال اختیار کر سکتے ہیں -

○ الازہر یونیورسٹی کے مردم شماری ڈیپارٹمنٹ کے مطابق دنیا میں مسلمانوں کی آبادی ایک ارب ۲۲ کروڑ ہو چکی ہے -

○ عراق کے صدر صدام حسین نے امریکی عوام کے نام ویڈیو ٹیپ پر ایک پیغام ریکارڈ کروایا اور خواہش ظاہر کی ہے کہ امریکی ٹیلیویژن اس پیغام کو نشر کرے -

○ ایک امریکی جائزہ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ پاکستان نے دہلی پر ایٹم بم گرانے کی صلاحیت حاصل کر لی ہے -

○ پاکستان میں امریکی سفیر مسٹر رابرٹ اوکلے صدر بش کی طرف سے صدر غلام اسحق خاں کے نام پیغام لائے تھے جس میں کہا گیا ہے کہ پاکستان خلیج میں فوجی سطح پر اہم کردار ادا کر رہا ہے -

○ وائٹ ہاؤس کے ترجمان کے مطابق امیر کویت شیخ جابر الاحمد الصباح اگلے ہفتے امریکہ کا دورہ کریں گے اور ۲۸ ستمبر کو صدر بش سے ملاقات کریں گے -

---

پتہ

ربوہ اور ربوہ کے گردو نواح میں ہر قسم کی جائیداد کی خرید و فروخت ہمارے ذریعہ کیجئے اور خدمت کا موقع دیجئے -

شریف احمد بھٹی
پراپرٹی سنٹر

ریلوے روڈ رحمت بازار ربوہ
فون :- گھر : ۴۳۱ آفس : ۵۲۱

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے

حبوب مفید اٹھرا ۱۵/- ، ۴۵/-	اکسیر اولاد نرینہ (کورس) ۱۵۰/-	زدجام عشق ۱۲۰/-
تریاقِ معدہ ۸/- ، ۱۶/-	روشن کاجل ۵/-	سرمہ جواہر ۵/-

ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
فون نمبر ۶۳۴